سوال

(1184) استانیوں اور معلمات کا مذاق اڑانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ طالبات اپنی استانیوں اور معلمات کا مذق اڑاتی اور ان کے نام رکھتی ہیں۔ کبھی تو یہ بڑے قبیح ہوتے ہیں اور کبھی ہنسانے والے اور کہتی ہیں کہ یہ سب مزاح اور مذاق ہے۔ اس عمل کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر واجب ہے کہ اپنی زبان کو دوسروں کو ایذا دینے یا ان کی بے قدری کرنے سے محفوظ رکھے۔ حدیث میں ہے:

"لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ"

''مسلمانوں کو دکھ مت دو اور نہ ہی ان کے عیوب کے پیچھے لگو۔''

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ... ١١ ... سورة الحجرات

''ایک دوسرے کے نام اور القاب مت رکھو۔''

اور فرمایا:

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ١١ ... سورة القلم

''وہ کافر بہت زیادہ طعنہ باز اور چغل خور ہے۔''

الغرض کسی مسلمان کی تنقیص اور بے ادبی کرنا یا اسے ایذا اور دکھ دینا حرام ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 834

محدث فتویٰ